

## 2756-غیر مسلم گذاگر کو دینے کا حکم

سوال

کیا اگر کوئی غیر مسلم گداگر راستے میں مانگ رہا ہو تو اسے دینا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

فقہاء کرام نے کافر کو نفلی صدقہ و خیرات دینے میں اختلاف کیا ہے، اور اختلاف کا سبب یہ ہے کہ :

صدقہ اجر و ثواب کا باعث اور مالک بناتا ہے، اور کیا بالاتفاق کافر پر صدقہ کرنے سے اجر و ثواب کا مالک بنتا ہے؟

حابله کا کہنا ہے، اور شافعیہ کے ہاں یہی مشہور ہے، اور السیر الکبیر میں محمد رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ : علی الاطلاق نفلی صدقہ و خیرات کفار کو دینا جائز ہے، .. اور اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ کا عوموم ہے :

﴿اور وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں مسکینوں، یتیموں، اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں﴾۔

ابن قادم رحمہ اللہ تعالیٰ کے تے ہیں :

اور ان دونوں تو کافر کے علاوہ کوئی قیدی نہیں تھا، اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہر جاندار چیز میں اجر و ثواب ہے"

اور ایک حدیث میں وارد ہے :

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میری مشرک والدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں میرے پاس آئی تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے کہا : میری والدہ رغبت رکھتے ہوئے میرے پاس آئی ہے تو کیا میں اس کے ساتھ صدر حمی کرو؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہاں اپنی والدہ کے ساتھ صدر حمی کرو"

اور اس لیے بھی کہ ہر دین میں صدر حمی کرنا قابل ستائش و تعریف ہے اور جب غیر مسلم اور کافر شخص سوال کر رہا اور مانگ رہا ہو تو وہ دو حالتوں سے خالی نہیں :

1- یا تو وہ بہت زیادہ ضرور تمندا اور لکھانے وغیرہ کا محتاج ہے، کہ اگر اسے لکھانے کھلانے تو وہ ہلاک ہو جائے، تو اس حالت میں آپ اسے کھلا سکتے ہیں، لیکن اگر وہ اسلام دشمن اور لڑائی کرنے والا ہو تو پھر اسے چھوڑ دیا جائے گا، اور اس حالت میں اسے دیا ہو امال صدقہ ہو گانہ کہ زکاۃ.

2- اور یا اس شخص کی حاجات ضروری نہ ہوں، جیسا کہ سابقہ حالت تھی، تو اس شخص کو تالیف قلب اور اسلام کی دعوت کے لیے دیا جاستا ہے، کیونکہ اس میں بہت عظیم مصلحت پائی جاتی ہے.

والله اعلم.